[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**—(1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 168 of the Constitution.**— In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, after clause (1), the following new clauses shall be inserted, namely:

" (1A) The Prime Minister shall in consultation with the Leader of the Opposition in the National Assembly, forward three names for appointment of the Auditor- General of Pakistan to a Parliamentary Committee for hearing and confirmation of any one person:

Provided that in case there is no consensus between the Prime Minister and the Leader of the Opposition, each shall forward separate lists to the Parliamentary Committee for consideration which may confirm any one name.

(1B) The Parliamentary Committee to be constituted by the Speaker shall comprise fifty percent members from the Treasury Benches and fifty percent from the Opposition Parties, based on their strength in Majlis-e-Shoora (Parliament), to be nominated by the respective Parliamentary Leaders:

Provided that the total strength of the Parliamentary Committee shall not exceed twelve members out of which one third shall be from the Senate.

(1C) The Parliamentary Committee shall regulate its own procedure.

(1D) The Parliamentary Committee shall forward the name of the nominee confirmed by it to the Prime Minister, who shall forward the name of the nominee to the President to appoint the Auditor-General of Pakistan accordingly.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Although the position of the AGP demands complete independence from the executive, the current Procedure of appointment by the President as described in Article 168(1) is entirely at the discretion of the executive without any involvement of parliament.

2. This is in stark contrast to Pakistan's accountability or constitutional appointments. Judges of the Supreme Court and High Court are appointed by a Judicial Commission headed by the Chief Justice of Pakistan and the appointments are verified by a Parliamentary Committee set up for this purpose.

3. Although the chairman of the National Accountability Bureau is not a constitutional post, the appointment is made by the government after meaningful consultation between the Prime Minister and the Leader of the opposition of the National Assembly.

4. Another constitution body, the Election Commission of Pakistan, is also involved in holding elected representative and political parties accountable. The appointment of Election Commissioner and its members involves a strict two-tier process of consultation, first at the level of the Prime Minister and the Leader of the Opposition and later at the level of the Parliamentary Committee.

5. International best practices for the appointment of Supreme Audit Institution heads are increasingly supporting a consultative process involving Parliament and the Public Account Committees.

6. It is right time to bring broad governance reforms and initiate institutional consultation process that includes a Parliamentary Committee for the appointment of a Auditor General of Pakistan.

Sd/-

MR. ALI GOHAR KHAN,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۶۸ کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، شق (۱) کے بعد حسب ذیل نئی شقات شامل کر دی جائیں گی، یعنی:۔

"(۱/الف) وزیر اعظم، قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف کے مشورے سے، محاسب اعلیٰ پاکستان کی تقرری کے لئے پارلیمانی کمیٹی کے غور اور ان میں سے کسی ایک فرد کی توثیق کے لئے تین نام ارسال کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ وزیر اعظم اور قائد حزب اختلاف کے درمیان اتفاق رائے نہ ہونے کی صورت میں، ہر ایک پارلیمانی کمیٹی کے غور کے لئے اسے علیحدہ علیحدہ فہرست ارسال کرے گا جو کسی ایک نام کی توثیق کر سکتی ہے۔

(۱/ب) اسپیکر کی جانب سے تشکیل دی جانے والی پارلیمانی کمیٹی پچاس فیصد حزب اقتدار کے اراکین اور پچاس فیصد حزب اختلاف کی جماعتوں کے اراکین پر مشتمل ہوگی اور مذکورہ تعداد مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) میں ان کی مجموعی تعداد پر منحصر ہوگی اور انہیں متعلقہ پارلیمانی قائدین کی جانب سے نامزد کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ پارلیمانی کمیٹی کی کل تعداد بارہ اراکین سے زائد نہیں ہوگی جن میں ایک تہائی سینیٹ سے ہوں گے۔

(۱/ج) پارلیمانی کمیٹی اپنے طریق کار کو خود منضبط کرے گی۔

(۱/د) پارلیمانی کمیٹی اپنی جانب سے توثیق کردہ فرد کا نام وزیر اعظم کو ارسال کرے گی اور وہ مذکورہ نامزد فرد کا نام صدر کو ارسال کرے گا جو حسبہٗ محاسب اعلیٰ پاکستان کا تقرر کرے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

اگرچہ محاسب اعلیٰ پاکستان کا عہدہ انتظامیہ سے مکمل خود مختاری کا متقاضی ہے، آرٹیکل ۱۶۸(۱) میں تصریح کردہ کے مطابق، صدر کی جانب سے تقرری کا موجودہ طریقہ کار پارلیمنٹ کی کسی مداخلت کے بغیر مکمل طور پر انتظامیہ کی صوابدید ہے۔

۲۔ یہ پاکستان کے احتساب یا آئینی تقرریوں سے صریحاً متضاد ہے۔ عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ کے ججوں کی تقرری چیف جسٹس پاکستان کی صدارت میں جوڈیشل کمیشن کرتا ہے اور اس غرض کے لئے بنائی گئی ایک پارلیمانی کمیٹی مذکورہ تقرریوں کی توثیق کرتی ہے۔

۳۔ اگرچہ چیئرمین قومی احتساب بیورو عہدہ ایک آئینی عہدہ نہیں ہے، پھر بھی مذکورہ تقرری وزیر اعظم اور قومی اسمبلی کے قائد حزب اختلاف کے درمیان بامعنی مشاورت کے بعد حکومت کی جانب سے کی جاتی ہے۔

۴۔ ایک اور آئینی ادارہ، الیکشن کمیشن پاکستان بھی منتخب نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کا احتساب کرنے میں شریک ہے۔ الیکشن کمشنر اور اس کے اراکین کی تقرری مشاورت کے بلا کم و کاست دو درجوں پر مشتمل ہوتی ہے، پہلے مرحلے میں وزیر اعظم اور قائد حزب اختلاف کے درمیان مشاورت ہوتی ہے اور بعد ازیں پارلیمانی کمیٹی کی سطح پر مشاورت کا عمل انجام پاتا ہے۔

۵۔ سپریم آڈٹ انسٹی ٹیوشنز کے سربراہان کی تقرری کے ضمن میں بین الاقوامی بہترین روایات بھرپور تائید کرتی ہیں کہ پارلیمنٹ، اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹیوں کو مشاورتی عمل میں شامل کیا جائے۔

۶۔ وقت آ گیا ہے کہ وسیع حکمرانی اصلاحات لائی جائیں اور ادارہ جاتی مشاورت کے عمل کا آغاز کیا جائے جس میں محاسب اعلیٰ پاکستان کی تقرری کے لئے ایک پارلیمانی کمیٹی شامل ہو۔

دستخط/۔

جناب علی گوہر خان،

رکن، قومی اسمبلی